3۔ جناب سردار میر اکبر وزیر جنگلات آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کا یہ اجلاس مقبوضہ جموں وکشمیر میں جاری تحریک آزادی کی مکمل حمایت کا اعادہ کرتا ہے اور مقبوضہ کشمیر میں جاری فوجی محاصرے، کرفیو کے نفاذ، ذرائع ابلاغ پر پابندی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان ہندوستانی حکومت کے 05 اگست 2019ء کے اقدام جس کے تحت بھارتی حکومت نے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور A-35 کو ختم کر دیا گیا اور مقبوضہ جموں وکشمیر اور لداخ کو بھارتی یونین میں ضم کر دیا گیا، کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ کشمیریوں کو احتجاج سے روکنے کے لئے جموں وکشمیر کو عملاً لاک ڈاؤن کر دیا گیا اور لوگوں کو اپنے گھروں میں قید کر دیا گیا۔ انہیں انٹرنیٹ اور مواصلات کے دیگر ذرائع سے محروم کر دیا گیا۔ ریاستی باشندوں کی نقل وحرکت محدود کر دی گئی اور احتجاجی ریلیوں کے انعقاد پر مظاہرین کو موقع پر گولی مار دینے کے احکامات جاری کر دیئے گئے۔ حریت قیادت کو پابند سلاسل کر دیا گیا اور گرفتار نوجوانوں کو ہندوستان کی مختلف جیلوں میں رکھ کر شدید تشدد کیا گیا۔ حالات کو مزید بدتر بنانے کے لئے نیشنل رجسٹریشن ایکٹ (NRC) اور شہریت میں ترمیمی ایکٹ متعارف کروائے گئے اور NRC کے تحت شہریوں کو خود کو رجسٹر کروانا ضروری قرار دیا گیا۔ بھارتی حکومت کے اس اقدام سے بھارت کا نام نہاد سیکولر چہرہ دنیا پر عیاں ہو چکا ہے اور اس اقدام سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بھارت صرف اور صرف ہندو ریاست ہے جس میں مسلمانوں سمیت دیگر تمام اقلیتیں ہندوؤں کے ظلم وستم سے محفوظ نہیں ہیں۔

یہ ایوان بھارتی حکومت کی جانب سے شہریت ایکٹ اور نیشنل رجسٹریشن ایکٹ کے نفاذ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ ان امتیازی قوانین کو فی الفور واپس لیا جائے۔

یہ ایوان اقوام متحدہ، انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں، یورپی یونین اور او آئی سی سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بھارتی افواج کی جانب سے مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لیں اور کشمیریوں کو اپنا پیدائشی حق، حق خودارادیت دلانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

Scanned by CamScanner